روزنامہ دنیا اسلام آباد، جمعۃ المبارک، 31 مارچ 2023ء

بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود

روزنامہ
دنیا
اسلام آباد

صدر کا یونیورسٹی کے پروفیسر کو پنشن کا حصہ ادا کرنے کا حکم

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد وفاقی محتسب کے فیصلے کی تعمیل کرے

پنشن انعام نہیں، طویل و مسلسل خدمات سے حاصل کی جاتی ہے: عارف علوی

اسلام آباد (سیاسی رپورٹر) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر کی پنشن سے متعلق وفاقی محتسب کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں پروفیسر کو پنشن کا حصہ ادا کرنے کا حکم دیدیا۔ (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 35)

بقیہ نمبر 35 — صدر پنشن حکم

صدر مملکت نے سپریم کورٹ کے 2013 کے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں سرکاری محکموں اور افسران کو پنشنری/ریٹائرمنٹ کے فوائد کو حتمی شکل دینے میں غیر ضروری تاخیر نہ کرنے کی ہدایت کی گئی اور کہا گیا تھا کہ پنشن کے معاملات میں تاخیر عدالتی نوٹس میں آنے پر متعلقہ محکمے کے سربراہ کو توہین عدالت کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ صدر نے کہا پنشن انعام نہیں، طویل و مسلسل خدمات سے حاصل کی جاتی ہے۔ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے پاس پیچھے ہٹنے کا کوئی قانونی یا اخلاقی جواز نہیں، وفاقی محتسب کے فیصلے کی تعمیل کی جائے۔ پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی نے اسلامی یونیورسٹی میں 14 سال بطور فیکلٹی ممبر خدمات انجام دیں اور قانون و قاعدے کے مطابق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ملازمت اختیار کی اور 2020ء میں ریٹائرمنٹ پر سابق یونیورسٹی سے پنشن شیئر کی منتقلی کی درخواست کی۔ یونیورسٹی کا خط جاری ہونے کے باوجود پنشن منتقل نہیں کی گئی۔ پروفیسر نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا جس نے ان کے حق میں فیصلہ دیا۔ یونیورسٹی نے احکامات کے خلاف صدر کو درخواست دائر کی جو مسترد کر دی گئی۔

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن
جمعہ 9 رمضان المبارک 1444ھ 31 مارچ 2023ء

صدر علوی کا یونیورسٹی پروفیسر کو سپریم کورٹ فیصلے کے تحت پنشن ادا کرنیکا حکم

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر کی

باقی صفحہ 5 نمبر 23

بقیہ 23 صدر حکم

پنشن سے متعلق وفاقی محتسب کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں 14 سال تک خدمات سرانجام دینے والے پروفیسر کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں پنشن کا حصہ ادا کرنے کا حکم دیدیا۔ صدر مملکت نے قرار دیا کہ پنشن کوئی انعام نہیں بلکہ طویل اور مسلسل خدمات سے حاصل کی جاتی ہے۔ ایوان صدر کے مطابق صدر مملکت نے سماعت میں یونیورسٹی پروفیسر کے دعوے کو تسلیم کیا اور ازالے کا یقین دلایا۔ صدر مملکت نے کہا کہ قانون سے ہٹ کر پنشن کے حق سے محرومی یا تاخیر کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ پنشن محنت سے کمایا جانے والا حق ہے جو ملازم کو حاصل ہوتا ہے۔ صدر مملکت نے فیصلے میں سپریم کورٹ کے 2013 کے فیصلے کا بھی حوالہ بھی دیا۔

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد
FRIDAY, MARCH 31, 2023
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

صدر علوی کا ریٹائرڈ پروفیسر کو پنشن کا حصہ ادا کرنے کا حکم

اسلام آباد (اپنے سٹاف رپورٹر سے) صدر عارف علوی نے یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر کی پنشن سے متعلق وفاقی محتسب (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

13 صدر پنشن

کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں 14 سال تک خدمات انجام دینے والے پروفیسر کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں پنشن کا حصہ ادا کرنے کا حکم دیدیا، پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں 14 سال بطور فیکلٹی ممبر خدمات انجام دے چکے تھے اور قاعدے کے مطابق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ملازمت اختیار کی، پروفیسر نے اوپن یونیورسٹی سے ریٹائرمنٹ پر سابقہ یونیورسٹی سے پنشن شیئر کی منتقلی کی درخواست کی جس پر عمل نہ ہوا۔

راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

786
92

The Daily
92 News

روزنامہ 92 نیوز اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف محمد حیدر امین

قیمت 20 روپے

صفحات 10

FRIDAY, MARCH 31, 2023

جلد 7 | جمعۃ المبارک 9 رمضان المبارک 1444ھ 31 مارچ 2023ء 18 چیت 2079ب | شمارہ 193

پنشن سے محرومی یا تاخیر کی اجازت نہیں دی جاسکتی: صدر

پنشن کوئی انعام نہیں، ملازم کا محنت سے کمایا جانے والا حق ہے: عارف علوی

اسلام آباد (اے پی پی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر کی پنشن سے متعلق وفاقی محتسب کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں 14 سال تک خدمات انجام دینے والے پروفیسر کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں (باقی صفحہ 4 نمبر 40)

بقیہ | پنشن کیس | 40

پنشن کا حصہ ادا کرنے کا حکم دیدیا۔ صدر مملکت نے قرار دیا کہ پنشن کوئی انعام نہیں بلکہ طویل اور مسلسل خدمات سے حاصل کی جاتی ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر کو سماعت میں یونیورسٹی نے پروفیسر کے دعوے کو تسلیم کیا اور ازالے کا یقین دلایا۔ صدر مملکت نے کہا قانون سے ہٹ کر پنشن کے حق سے محرومی یا تاخیر کی اجازت نہیں دی جا سکتی، پنشن محنت سے کمایا جانے والا حق ہے جو ملازم کو حاصل ہوتا ہے۔ صدر نے کہا یونیورسٹی کے پاس پیچھے ہٹنے کا کوئی قانونی یا اخلاقی جواز نہیں، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد محتسب کے فیصلے کی تعمیل کرے۔ پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں 14 سال بطور فیکلٹی ممبر خدمات انجام دے چکے تھے پھر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ملازمت اختیار کی۔ 2020ء میں علامہ اقبال یونیورسٹی سے ریٹائرمنٹ پر سابقہ یونیورسٹی سے پنشن شیئر کی منتقلی کی درخواست کی۔ یونیورسٹی کی جانب سے پروفیسر کے حق میں خط جاری ہونے کے باوجود پنشن منتقل نہیں کی گئی۔ انصاف کیلئے پروفیسر نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا، جس نے پروفیسر کے حق میں فیصلہ دیا۔ یونیورسٹی نے صدر کو درخواست دائر کردی جسے مسترد کردیا گیا۔